بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا
اکیسواں سالانہ اجلاس

حسب پروگرام مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا اکیسواں سالانہ اجلاس جمعہ ۲ اپریل ۹۳ء کو قرآن آڈیٹوریم' اتاترک بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے لئے حسب قواعد اجلاس سے پندرہ روز قبل تمام اراکین انجمن کو اجلاس کی اطلاع بذریعہ ڈاک روانہ کردی گئی تھی۔ اس اطلاع نامے کے ساتھ ہی مرکزی انجمن کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۹۲ء بھی سپرد ڈاک کی گئی تھی۔ لیکن بعد میں اندازہ ہوا کہ بہت سے اراکین تک وہ اطلاع نامہ پہنچ نہیں پایا جس کے باعث وہ اجلاس میں شرکت سے محروم رہے۔ گمان غالب ہے کہ عید الفطر کے موقع پر عید کارڈز کے بے پناہ سیلاب کے باعث ڈاک کا نظام تلپٹ ہوگیا تھا اور اس کے باوجود کہ اطلاع نامہ اجلاس سے پندرہ بیس روز قبل سپرد ڈاک کردیا گیا تھا' بہت سے اراکین کو بروقت اجلاس کی اطلاع نہ ہوسکی' نتیجۃً اس سالانہ اجلاس میں اراکین کی حاضری توقع سے بہت کم رہی۔

طے شدہ پروگرام کے مطابق نماز مغرب سے قبل شرکاء کی چائے سے تواضع کی گئی' اجلاس کا باقاعدہ آغاز نماز مغرب کے بعد ہوا۔ پچھلے سال کی مانند اس سال بھی منسلک انجمنوں کے نمائندوں کو بھی مرکزی انجمن کے سالانہ اجلاس میں شرکت کرنے اور اپنے اپنے علاقوں میں قائم منسلک انجمنوں کی کارکردگی کا مختصر جائزہ پیش کرنے کی دعوت دی گئی تھی' چنانچہ کراچی' کوئٹہ' فیصل آباد اور پشاور میں قائم منسلک انجمنوں کے نمائندے بھی اس اجلاس میں شریک تھے۔ تلاوت قرآن حکیم کے بعد مرکزی انجمن کے معتمد جناب الطاف حسین صاحب نے گزشتہ سالانہ اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی اور شرکاء اجلاس سے اس کی توثیق حاصل کی۔ اس کے بعد مرکزی انجمن کے ناظم اعلیٰ جناب سراج الحق سید صاحب نے سال ۱۹۹۲ء کے دوران مرکزی انجمن کی کارکردگی کی ایک جامع رپورٹ پیش کی اور شائع شدہ رپورٹ کے چیدہ چیدہ حصے شرکاء اجلاس کو پڑھ کر سنائے۔ سید صاحب کے بعد ناظم بیت المال کی طرف سے جناب احسن الدین صاحب نے انجمن کے حسابات کا جائزہ پیش کیا اور اس ضمن میں شرکاء اجلاس کے سوالات کے جوابات دیئے۔ بعد ازاں منسلک انجمنوں کے نمائندوں نے اپنی اپنی انجمنوں کی مختصر کارکردگی پیش کی۔ اس ضمن میں کوئٹہ سے جناب سید برہان علی صاحب' کراچی سے زین العابدین صاحب' فیصل آباد سے جناب ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب اور پشاور سے جناب

(باقی صفحہ ۷۳ پر)

© rasailojaraid.com